171

آیات نمبر 43 تا 52 میں اس حقیقت کا اظہار کہ غزوہ تبوک کے موقع پر اگر رسول اللہ ﷺ ان لوگوں کو پیچھے رہ جانے کی اجازت نہ دیتے تو ان کی منافقت ظاہر ہو جاتی۔ رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو تسلی کہ ان منافقین کے پیچھے رہ جانے ہی میں خیر تھی، اگر یہ جاتے تو وہاں بھی فساد ہی برپا کرتے۔

عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ‌ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَ
تَعۡلَمَ الۡـكٰذِبِيۡنَ اے پیغمبر (ﷺ)! اللہ نے آپ سے درگزر کیا! آپ نے ان
لوگوں کو پیچھے رہ جانے کی کیوں اجازت دی؟ اگر آپ ایسا نہ کرتے تو آپ پر سچ بولنے
والے بھی ظاہر ہو جاتے اور آپ جھوٹ بولنے والوں کو بھی پہچان لیتے ﴿۴۳﴾ لَا
يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ جو لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ
آپ سے کبھی ایسی اجازت نہیں مانگتے کہ انہیں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے سے
معاف رکھا جائے وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا
ہے ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ
ارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ آپ سے ایسی اجازت صرف
وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں
مبتلا ہیں اور وہ اپنے اسی شک میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں ﴿۴۵﴾ وَلَوۡ اَرَادُوا
الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ
اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ اگر ان لوگوں کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ اس کے لئے کچھ

تیاری بھی کرتے لیکن اللہ نے ان کا جہاد کے لئے نکلنا ہی پسند نہ کیا، لہذا اللہ نے انہیں
روک دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ تم پیچھے بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو ﴿۴۶﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے بھی تو خرابی پھیلانے کے سوا
کچھ نہ کرتے اور تمہارے درمیان فتنہ انگیزی کے لئے ضرور دوڑ دھوپ کرتے وَ
فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اور ان کے جاسوس اب بھی
تمہارے درمیان موجود ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا
الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ
وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ بلاشبہ یہ لوگ پہلے سے ہی فتنہ و فساد کی جستجو میں ہیں اور آپ کو
ناکام کرنے کے لئے مختلف تدابیر کی الٹ پھیر کرتے رہے ہیں، یہاں تک کہ حق آگیا
اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہا، اگرچہ یہ سب کچھ ان کو ناگوار ہی گزرا ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ
يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اور ان منافقوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں
کہ ہمیں پیچھے رہ جانے کی اجازت دیدیجئے اور ہمیں کسی فتنہ میں نہ ڈالئے اَلَا فِي
الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ آگاہ ہو جاؤ! کہ یہ لوگ فتنہ میں تو پہلے ہی پڑ چکے ہیں وَ اِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ اور بلاشبہ جہنم نے کافروں کو چاروں طرف سے
گھیرا ہوا ہے ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے
تو وہ انہیں بری لگتی ہے وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ اور اگر آپ کو کوئی مصیبت یا تکلیف پہنچتی
ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو پہلے ہی دور اندیشی کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور خوش ہوتے
ہوئے آپ کے پاس سے واپس چلے جاتے ہیں ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)! آپ فرما دیجئے کہ ہمیں کوئی مصیبت
نہیں پہنچ سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہو، وہی ہمارا آقا اور مولا
ہے وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور مومنوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ
کرنا چاہیے ﴿۵۱﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ اے پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ہمارے حق میں جس چیز کا انتظار کر سکتے ہو وہ
یہی ہے کہ ہمیں دو بھلائیوں میں سے کوئی ایک بھلائی مل جائے یعنی شہادت یا غنیمت
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ
بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ اور ہم تمہارے حق میں اس
بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کر دے یا ہمارے
ہاتھوں سے سزا دلوائے، تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں
﴿۵۲﴾

[# 171]

In verses 43 to 52, the fact is expressed that if the Messenger of Allah, [peace be upon him], had not allowed these people to stay behind on the occasion of the Battle of Tabuk, their hypocrisy would have been revealed. Consolation to the Messenger of Allah [peace be upon him] and the believers that it was good for them that these hypocrites stayed behind. if they had gone, they would have created mischief there as well.

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ
صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

[O Prophet!] Allah has excused you! Why did you grant permission to those people to stay behind, before it was clear to you who spoke the truth. [if you had not done so] you would have also known who the liars are.

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ
يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ‌ؕ

Those who have faith in Allah and the Last Day [of judgement] never seek permission from you to be excused from striving with their wealth and their lives [in the path of Allah].

وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾

And Allah is aware of those who are God-fearing.

اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
وَ ارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ۝۴۵

Indeed, the ones who seek such permission [to stay behind] are those, who do not believe in Allah and the last day [of judgement] and whose hearts are full of doubt. So, they are wavering in their doubt [and are unable to make a decision].

وَلَوۡ اَرَادُوا الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ
انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ۝۴۶

If they had intended to go forth, they would certainly have made some preparation for it. But Allah did not like their going forth. So, He made them lag behind and it was said to them, 'Stay behind with those [helpless] who stay behind.'

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاْاَوْضَعُوْا
خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ

Even if these people had gone out with you, they would not have done anything [for you] but to cause a turmoil and run about in your midst to create discord.

وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

And among you, there are their listeners [for spying]. Yet Allah is aware of wrongdoers.

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى
جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

[O prophet!] Indeed, they were [already actively] seeking to cause sedition [among you]. [on many occasions] They tried to upset the matters for you, until the truth prevailed, and Allah's command [of you victory] was fulfilled, even though it was unpleasant for them.

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ

And among them are those [hypocrites] who say, 'Grant us permission to stay behind and do not subject us to trial.

اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ

Surely, they have already fallen into trial.

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

Indeed, Hell [fire] shall encompass the disbelievers.

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

[O prophet!] If something good comes to you, they dislike it.

وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ

وَيَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾

And if any affliction befalls you, they say, 'We had already taken care of our affairs.' Then they turn away while rejoicing.

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ

[O Prophet!] say [to these hypocrites]: No affliction can befall us except what Allah has written for us. He is our Patron.

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾

And in Allah [alone] the believers must place their trust.

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ

[O Prophet!] Say to them: What you await for us is nothing but one of the two good things [either martyrdom or victory in battle.]

وَ نَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ
عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾

And we are waiting for [the decree from Allah regarding] you, either that He may punish you Himself or by our hands. So, wait; we are also waiting with you.